

محمد اویس مغل (بیگ راج)

معصوم گڑھیا

گڑھیا سے کھیلتی گڑھیا سے کھیل گیا جو کوئی
 نیند غفلت میں سویا رہا مسلم جاگانا کوئی
 اُچڑ گئی گود جو ممتا کی مدد کو آنا کوئی
 بے بسی کا عالم تھا بنا رہا تماشا شائی ہر کوئی
 بابا بھی تڑپے بہت اور ممتا بھی خوب روئی
 پکارا بہت کہ لوٹا دے نا گڑھیا ہماری کوئی
 قصور تھا کہ بنتِ حوا بن کر دُنیا میں وہ آئی
 مہکتی کلی درندوں کے ہاتھوں ہے ہم نے گنوائی
 مسلی گئی اک اور کلی چھوڑ گئی بس رسوائی
 چھوڑ گئی سوال بہت مگر کرے گا کون بھر پائی
 مسلم ہیں، ملا ہیں، انسان بھی ہے کوئی
 جو سوئے ہوئے حکمراں کو کرے بیدار کوئی
 گہما گہمی میں بھی یہ کیسی اُداسی چھائی
 جب مشرق پر جھلک م— غرب کی نظر آئی
 گڑھیا سے کھیلتی گڑھیا سے کھیل گیا جو کوئی
 نیند غفلت میں سویا رہا مسلم جاگانا کوئی